آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ

اطلاعات کراچی

بانی سید زاہد سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 27 | 9 جمادی الثانی 1448 | جمعرات 29 اکتوبر 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 196

ایران سے ایل پی جی کی ترسیل بحال، قیمت میں مزید کمی کا امکان

ترسیل عارضی طور پر بحال ہوگئی ہے جبکہ موسم سرما میں ایل پی جی کے بحران کا خطرہ تاحال منڈلا رہا ہے، مکمل بحال نہ ہوئی تو موسم سرما میں ریٹ ایک ہزار روپے گلوبک پہنچ سکتا ہے

مارکیٹ میں بتدریج ریٹ کم ہو رہا ہے، گزشتہ دو روز میں 30 سے 40 روپے گلوبکو کی واقع ہوئی ہے اور آئندہ دو سے تین روز میں مزید 30 روپے گلوبکو کی متوقع ہے، واٹس چیئرمین

کراچی (ویب ڈیسک کارپوران سے ایل پی جی کی ترسیل عارضی طور پر بحال ہوگئی ہے، جس کے بعد ملک میں ایل پی جی کی قیمت میں مزید کمی کا امکان ہے۔

گزشتہ روز مارکیٹ میں 30 سے 40 روپے گلوبکو کی آئی تھی اور مزید کمی کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔

واٹس چیئرمین ایسوسی ایشن آف پاکستان گیس انڈسٹری (اپگا) عبدالصمد نے بتایا کہ ایران سے ایل پی جی کی ترسیل بحال ہوگئی ہے، جس کے بعد مارکیٹ میں ایل پی جی کی قیمت میں کمی کا امکان ہے۔

انہوں نے کہا کہ 16 اکتوبر سے ایران سے ایل پی جی کی ترسیل بند تھی، ترسیل بحال ہونے سے ایل پی جی کی قیمت میں کمی کا امکان ہے۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22

موسم سرما میں ایل پی جی کے بحران کا خطرہ برقرار، منڈی میں ایک ہزار روپے گلوبک کا اضافہ متوقع

پاک ایران بارڈر، خلیفہ والے ایل پی جی پلانٹ کو ریاب، انہوں نے کہا کہ 16 اکتوبر سے ایران سے ایل پی جی کی ترسیل بند تھی، ترسیل بحال ہونے سے قیمت میں کمی کا امکان ہے۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22

پیٹرول پر کسٹمڈیوٹی 5 روپے 71 پیسے فی لیٹر کردی گئی، نوٹیفکیشن جاری

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

بانی پی ٹی آئی کیلئے اچھے دن نظر نہیں آرہے ہیں، منظور وسان کی پیشگوئی

عمران خان اور ان کی اہلیہ کے امید نہیں تھی کہ وہ اڈیالہ جیل کے معمولات کی ذمہ دار ہیں، رانا ثناء اللہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے سینیٹر رضا ربانی اور سینیٹر منظور وسان کی ملاقات ہوئی ہے۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

فرعون نے تشدد کا راستہ اختیار کیا، ملک کسی فوجی جرنیل کا نہیں سب کا ہے، مولانا فضل الرحمن

ہم کافی عرصے سے لڑے نہیں، ہمارے ہاتھ خارش کر رہے ہیں لڑنے کیلئے، آئیں ایک میز پر بیٹھیں اور نیا میثاق جمہوریت کریں اس میں حکومت بھی ہو اپوزیشن بھی ہو

میری جماعت شہدا کی جماعت ہے، آپ مجھے طعنہ دیتے ہیں، ہماری قربانیوں کا مذاق اڑایا گیا، آپ کو میرے شہدا نظر نہیں آتے، سربراہ جمعیت علمائے اسلام ف

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ہم آپ کے دشمن ہیں نہ کسی ادارے کے، ہم آپ کے دشمن ہیں نہ کسی ادارے کے، ہم آپ کے دشمن میرے کارکن ہیں، جنہیں آپ نے گرفتار کیا، ہم آپ کے دشمن نہیں ہیں

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
(اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
چیف ایڈیٹر: ظاہر ملک
روزنامہ اطلاعات کراچی
ایڈیٹر: سیاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پیشہ سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (پریذیڈنٹ ایڈیٹرز حسین کمال)



زراعت اور کسان

پاکستان میں زرعی شعبے کی کیا اہمیت ہے، اس سے پاکستان کے پالیسی ساز اچھی طرح آگاہ ہیں۔ زراعت پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے تاہم اگر کسانوں کی معاشی صورت حال کا جائزہ لیا جائے تو یہ بھی تلخ سچائی نمایاں ہے۔ حالانکہ زراعت پاکستانی معیشت کا تقریباً ساٹھ فیصد پر مشتمل ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ چھوٹے کسانوں کو ان کی اصل کمائی کا اچھا معاوضہ نہیں ملتا خصوصاً گندم اور گنے کے کاشت کاروں کے مسائل کا ہے پچھلے سے مظہر عام آتے رہتے ہیں۔ اگلے روز وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے کسانوں کو بڑا ریلیف دینے کے لیے گندم کی قیمت اور لاگت سبسڈی کے حوالے سے اہم فیصلے کیے ہیں۔ وزیراعظم نے پیداواری لاگت میں اضافے کے پیش نظر گندم کی بھوڑہ قیمت 4500 روپے فی من مقرر کردی ہے جب کہ لائیسنس وڈیلرز ڈیٹینشن بورڈ کی تنظیم نو کی بھی منظوری دے دی ہے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے نگل زرعی شعبہ کے فروغ، کسانوں کے معاشی مفادات کے تحفظ اور آئندہ سیزن گندم کی پیداوار میں اضافہ کے لیے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے سال 2027 کے لیے گندم کی بھوڑہ قیمت 4500 روپے فی من مقرر کی ہے۔ گزشتہ سال یہ قیمت 3500 روپے فی من تھی۔ وزیراعظم 2027 کے گندم کی بھوڑہ قیمت میں اضافہ درست سمت میں ایک قدم ہے۔ 2026 کے مقابلے میں 2027 کے فی من کے حساب سے کسان کو ایک ہزار روپے زیادہ ملے گا۔ پاکستان میں افراط زر کی شرح کو سامنے رکھا جائے تو یہ کوئی زیادہ اضافہ نہیں کہا جاسکتا۔ اس وقت چھوٹے کسان کے لیے زرعی مداخل بہت زیادہ مہنگے ہیں۔ پانی کے بارہا ایکڑ رقبے تک کے مالک کسان کے لیے پیداواری اخراجات کو پورا کرنا بہت مشکل ہو چکا ہے۔ ابھی تو گندم آنے میں تقریباً پانچ چھ ماہ پڑے ہیں۔ فصل کے سیزن کے آغاز میں کسان کا المیہ یہ ہے کہ اسے اگنیز پانی میسر نہیں ہے جس کی وجہ سے کسان کو مہنگے داموں ٹیوب ویل کا پانی لینا پڑتا ہے۔ اگر اس کے پاس ٹریکٹر پیٹر انجن ٹائپ کا ہل ہوتا ہے تو پھر زمین بھی بہت مہنگا ہے۔ چھوٹے کسان کے پاس ٹریکٹر بھی نہیں ہوتا۔ فصل کی بوائی کے لیے زمین کی کمائی کے لیے ٹریکٹر بھی کرائے پر لینا ہوتا ہے۔ اسی طرح فصل کی کٹائی کے لیے بھی اسے تھریشر وغیرہ کرائے پر لینا پڑتا ہے۔ یہ ایسے اخراجات ہیں جو اکثر شدید مالی بحران میں آتے ہیں۔ بیج وغیرہ کے اخراجات الگ ہوتے ہیں۔ کسان کی اپنی محنت کا معاوضہ الگ ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں جب فصل تیار ہوتی ہے تو کسان پر قرضہ چڑھ چکا ہوتا ہے۔ اپنے مالی مسائل کو حل کرنے کے لیے وہ اپنی فصل بیچ دیتا ہے۔ وہ گندم ہو، سبزی ہو، گنا ہو یا کوئی اور فصل ہو وہ وہ اسے اونے پونے بیچنے کو فروخت کر دیتا ہے۔ اس لیے حکومت کو زراعت کے حوالے سے کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے چھوٹے کسانوں اور درمیانے درجے کے کسانوں کے مسائل کا ادراک کرنا چاہیے۔

خیبر پختونخوا میں دوہرا انتظامی نظام، اختیارات کی تقسیم پر سوالات



تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

خیبر پختونخوا میں دوہرا انتظامی نظام، اختیارات کی تقسیم پر سوالات

پاکستان کے شمال مغربی صوبے خیبر پختونخوا میں صوبائی حکومت اور قبائلی اضلاع کے لیے الگ الگ انتظامی ڈھانچوں کی موجودگی ایک ایسا سوال ہے جو وقتاً فوقتاً سامنے آتا رہتا ہے۔ یہ سوال بنیادی طور پر اس بات سے جڑا ہوا ہے کہ ایک ہی جغرافیائی خطے میں دو مختلف انتظامی ڈھانچے کیوں اور کس مقصد کے تحت قائم کیے گئے تھے، اور آج ان کی موجودگی کس حد تک مؤثر ثابت ہو رہی ہے۔ اس پس منظر میں ایک اہم نام اسماعیل خان کا ہے، جو ڈیرہ اسماعیل خان سے تعلق رکھتے ہیں اور جنہیں قبائلی اضلاع کے انضمام کے بعد ایک نئی سیاسی حقیقت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ان کا حلقہ ان علاقوں پر مشتمل ہے جو ماضی میں فاٹا کا حصہ تھے اور جنہیں 2018 کے آئینی ترمیم کے ذریعے خیبر پختونخوا میں ضم کیا گیا۔ اسماعیل خان کی سیاست کا مرکز و محور یہی سوال ہے کہ ان علاقوں کے عوام کو ان کے حقوق کس طرح اور کس رفتار سے ملیں گے۔

اسماعیل خان کا مؤقف واضح ہے کہ انضمام کا فیصلہ درست تھا، لیکن اس کے ثمرات عوام تک پہنچنے میں غیر ضروری تاخیر ہوئی۔ ان کے بقول قبائلی عوام کو برسوں تک ایک ایسے نظام میں رکھا گیا جو نہ تو مکمل طور پر ریاست کے عام قانونی ڈھانچے کا حصہ تھا اور نہ ہی اس کے اپنے روایتی نظام کو مؤثر طریقے سے بحال کیا گیا۔ اس خلا کا براہِ راست نقصان عام شہری کو ہوا، جس کی زندگی عدم تحفظ، معاشی بدحالی اور بنیادی سہولتوں کے فقدان کے گرد گھومتی رہی۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر انضمام کے ساتھ ہی ان علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں، روزگار کے مواقع اور عدالتی نظام کو مؤثر بنایا جاتا تو آج صورتحال بہت مختلف ہوتی۔

اسماعیل خان کی سیاست کا ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ وہ اس مسئلے کو صرف ماضی کی شکایت کے طور پر نہیں دیکھتے بلکہ اسے مستقبل کی ذمہ داری سے جوڑتے ہیں۔ ان کے مطابق اب سوال یہ نہیں کہ انضمام ہونا چاہیے تھا یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ اس کے ثمرات کو عام آدمی تک کیسے پہنچایا جائے۔ اسی تناظر میں وہ بار بار ترقیاتی فنڈز کی بروقت اور شفاف فراہمی، مقامی نمائندوں کے کردار اور عوام کے ساتھ براہِ راست رابطے پر زور دیتے ہیں۔ ان کی نظر میں یہ تینوں عناصر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کی کمزوری پورے نظام کو متاثر کرتی ہے۔

دوسری جانب خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت کا مؤقف یہ رہا ہے کہ انضمام کے بعد صوبے کے وسائل میں قبائلی اضلاع کا حصہ بڑھا ہے اور ترقیاتی بجٹ میں بھی ان علاقوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ صوبائی حکومت کا کہنا ہے کہ مسائل موجود ہیں، لیکن انہیں ایک عبوری مرحلے کے طور پر دیکھا جانا چاہیے، جس میں وقت لگنا فطری ہے۔ تاہم عملی سطح پر یہ بیانیہ اسماعیل خان جیسے نمائندوں کو مطمئن کرتا دکھائی نہیں دیتا، کیونکہ ان کے حلقے کے لوگ روزمرہ کی سطح پر تبدیلی محسوس کرنا چاہتے ہیں۔

اسماعیل خان کی سیاست کا ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ وہ اس مسئلے کو صرف اسلام آباد یا پشاور کے تناظر میں نہیں دیکھتے بلکہ اسے ڈیرہ اسماعیل خان کی مقامی سیاست سے بھی جوڑتے ہیں۔ ان کے بقول اگر قبائلی اضلاع کے عوام کو یہ محسوس ہوا کہ ان کے نمائندے ان کے مسائل حل کرنے کے بجائے صرف اسلام آباد کی سیاست میں مصروف ہیں تو اس سے پورے خطے میں بے چینی بڑھے گی۔ اسی لیے وہ بار بار اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور ان کے نتائج کا جواب دہ ہونا ضروری ہے۔

اسماعیل خان کی سیاست کا ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ وہ اس مسئلے کو صرف ماضی کی شکایت کے طور پر نہیں دیکھتے بلکہ اسے مستقبل کی ذمہ داری سے جوڑتے ہیں۔ ان کے بقول اگر قبائلی اضلاع کے عوام کو یہ محسوس ہوا کہ ان کے نمائندے ان کے مسائل حل کرنے کے بجائے صرف اسلام آباد کی سیاست میں مصروف ہیں تو اس سے پورے خطے میں بے چینی بڑھے گی۔ اسی لیے وہ بار بار اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور ان کے نتائج کا جواب دہ ہونا ضروری ہے۔

اسماعیل خان کی سیاست کا ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ وہ اس مسئلے کو صرف اسلام آباد یا پشاور کے تناظر میں نہیں دیکھتے بلکہ اسے ڈیرہ اسماعیل خان کی مقامی سیاست سے بھی جوڑتے ہیں۔ ان کے بقول اگر قبائلی اضلاع کے عوام کو یہ محسوس ہوا کہ ان کے نمائندے ان کے مسائل حل کرنے کے بجائے صرف اسلام آباد کی سیاست میں مصروف ہیں تو اس سے پورے خطے میں بے چینی بڑھے گی۔ اسی لیے وہ بار بار اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور ان کے نتائج کا جواب دہ ہونا ضروری ہے۔

پاک بھارت کشیدگی، خطے کے امن کو سنگین خطرات



تحریر: حسین کمال
سینئر صحافی

پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کبھی مرتبہ پھر خطے کے امن و استحکام کے حوالے سے تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ اس مرتبہ کشیدگی کی وجہ بھارت کی جانب سے اپنے آبی حقوق سے متعلق پاکستان کے جائز مؤقف کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے آبی منصوبوں کو آگے بڑھانے کا فیصلہ ہے۔ بھارت کی جانب سے دریائے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان کو مشرقی دریاؤں ستلج، بیاس اور راوی کے پانی پر خصوصی حقوق حاصل ہیں۔ بھارت کی جانب سے ا

اطلاعات 01

کراچی (اسٹاف رپورٹر) شہر قائد میں ٹریفک جام کی بڑھتی ہوئی شکایات کے پیش نظر ٹریفک پولیس نے ایک جامع منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت 12 اہم شاہراہوں پر ٹریفک سگنلز کا نظام ازسرنو ترتیب دیا جائے گا۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں 48 سگنلز کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کیا جائے گا جبکہ 120 ٹریفک اہلکاروں کو خصوصی تربیت دی جائے گی۔ ایس ایس پی ٹریفک ڈاکٹر فرحان نبی نے بتایا کہ منصوبے کا آغاز یکم نومبر سے ہوگا اور پہلے مرحلے کی تکمیل 90 دن میں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر سگنل پر ٹریفک کے حجم کے مطابق دورانیہ مقرر کیا جائے گا تاکہ غیر ضروری انتظار کم ہو۔ ڈاکٹر فرحان نبی نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور ہیلپ لائن 1915 پر شکایات درج کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیلپ لائن پر موصول ہونے والی ہر شکایت کا 24 گھنٹے میں ازالہ کیا جائے گا۔

اطلاعات 02

کھنڑان (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کھنڑان آفیسر امراء احمد خان اور خانہ بدوش کمیونٹی کے سربراہ حاجی رحیم بخش کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں موجودہ خانہ بدوش کمیونٹی کے مسائل اور ان کے حل کے لیے تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ حکومت خانہ بدوش کمیونٹی کے بچوں کی تعلیم، صحت اور روزگار کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر خانہ بدوش خاندان کے بچوں کو اسکول میں داخلہ دلوانا ہوگا اور اس سلسلے میں کمیونٹی کے بزرگوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کھنڑان میں خانہ بدوش کمیونٹی کے لیے 12 عارضی کیمپ قائم کیے جائیں گے جہاں ان کے بچوں کو تعلیم دی جائے گی۔ حاجی رحیم بخش نے ڈپٹی کمشنر کے اقدامات کا خیر مقدم کیا۔

اطلاعات 03

ثمرت کی تاریخ کا مقدس ترین مہینہ ماہِ ربیع الاول شروع ہو چکا ہے جو ہمارے لئے بڑی فضیلت کی حامل ہے۔ اسی مہینہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی ولادت ہوئی۔ اسی مہینہ میں آپ نے اپنی تعلیمات سے انسانیت کو روشناس کرایا۔ اسی مہینہ میں آپ نے اپنے اخلاق و کردار سے دنیا کو بتایا کہ ایک اچھا انسان کیسا ہوتا ہے۔ اسی مہینہ میں آپ نے اپنے عمل سے ثابت کی

وفاقی سندھ حکومت کا کاروباری صلاحیت کیلئے مشترکہ اقدامات پر اتفاق

پاکستان اسٹیل ملز کی 6,409 ایکڑ اراضی پر خصوصی اقتصادی زون، سرمایہ کاروں کو 30 سالہ قابل تجدید لیز دینے کا اعلان

کاروبار میں آسانیاں، سرمایہ کاری کا فروغ اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے اجرا میں تیزی کے لیے قانون سازی جاری ہے، مارون اختر خان





کراچی (اطلاعات رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر برائے کامرس و انڈسٹری مارون اختر خان نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، سرمایہ کاروں کو سہولتیں فراہم کرنے اور کاروباری مشکلات حل کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کام جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی میں سیاحتی زون میں سرمایہ کاری کے خواہش مند سرمایہ کاروں کے وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر پاکستان اسٹیل ملز کے حکام بھی موجود تھے۔ مارون اختر خان نے کہا کہ وفاقی حکومت کے اداروں کے ساتھ مل کر سندھ میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار کے لیے آسانی، سرمایہ کاروں کو سہولتوں کی فراہمی اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے اجرا کے لیے قانون سازی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت کراچی میں سیاحتی زون کے قیام کے لیے پاکستان اسٹیل ملز کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ اس موقع پر پاکستان اسٹیل ملز کے حکام نے سرمایہ کاروں کو سیاحتی زون کے قیام کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بعد ازاں مارون اختر خان نے سرمایہ کاروں کے وفد سے ملاقات کی۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19

گورنر سندھ سے ایٹلانٹس پورٹس گروپ کے وفد کی ملاقات

کراچی (اطلاعات رپورٹر) گورنر سندھ سید کامران ٹessوری سے ایٹلانٹس پورٹس گروپ کے وفد نے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت گروپ کے اعلیٰ سطح کے عہدیدار کر رہے تھے۔ ملاقات میں سندھ میں سرمایہ کاری کے امکانات، انفرا اسٹرکچر کی ترقی اور مشترکہ منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر سندھ نے وفد کو صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

پی آئی اے کی بڑی اڑان، لندن کے لیے روزانہ پرواز میں اضافہ

کراچی (اطلاعات رپورٹر) قومی ایئرلائن پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) کی جانب سے لندن کے لیے روزانہ پروازوں کی تعداد 4 سے بڑھا کر 5 کر دی گئی ہے۔ یہ اضافہ 29 اکتوبر سے کیا جائے گا۔ پی آئی اے کے ترجمان کے مطابق اس اضافے سے مسافروں کو سہولت ہوگی اور ایئرلائن کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔

کھوکھراپار کے سماجی رہنماؤں کے اعزاز میں بیٹھک و دیہوز کے عنوان سے تقریب

مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے سماجی رہنماؤں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی

سندھ کی ثقافت، محبت اور مہمان نوازی کی علامت بننے والے سماجی رہنماؤں کی خدمات کو سراہا گیا

کراچی (نامہ نگار) کھوکھراپار کے سماجی رہنماؤں کے اعزاز میں بیٹھک و دیہوز کے عنوان سے تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے سماجی رہنماؤں اور معززین شریک ہوئے۔ تقریب کا اہتمام کھوکھراپار کے نوجوانوں کی تنظیم بیٹھک کیفے نے کیا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ کھوکھراپار کے سماجی رہنماؤں نے ہمیشہ امن، بھائی چارے اور خدمت خلق کا پیغام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ ہمیشہ سے سندھ کی ثقافت، مہمان نوازی اور محبت کی علامت رہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ سماجی رہنماؤں کی خدمات کو سراہنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ تقریب میں شریک سماجی رہنماؤں کو شیلڈز اور اجرکیں پیش کی گئیں۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3

سرکاری اسکول کی طالبہ کو تعریفی سند اور نقد انعام سے نوازدیا گیا

بین المدارس گرتقریری مقابلے میں ضلع کے 25 سرکاری وفنی اسکولوں کی طالبات نے حصہ لیا

بچیوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دینا ضروری ہے، منصور احمد

کراچی (اطلاعات رپورٹر) ڈسٹرکٹ ریسورس سینٹر کشمور کی طالبہ ایمان زہرا کو انٹر اسکولز ڈسٹرکٹ گرتقریری مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر تعریفی سند اور نقد انعام سے نوازا گیا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) کشمور محمد اسلم کھوسو نے ایمان زہرا کو انعامات دیے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ڈی او) کشمور محمد ایوب کھوسو، ڈسٹرکٹ ریسورس سینٹر کوآرڈینیٹر (ڈی آر سی سی) کشمور محمد یونس کھوسو، ڈسٹرکٹ ریسورس سینٹر کوآرڈینیٹر (ڈی آر سی سی) کندھ کوٹ محمد یونس کھوسو، ڈسٹرکٹ ریسورس سینٹر کوآرڈینیٹر (ڈی آر سی سی) کشمور